مردوزن

درمدح ثانیٔ زہراؑ جناب زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا

شاعرِ آلِ محمدؐ مولوی سید قائم مہدی نقوی ساحرؔ اجتہادی (پاکستان)

جب چھڑا صبحِ ازل سازِ صدائے قدرت　نغمۂ ''کُن'' سے ہوئی ارض و سما کی جلوت
لا مکاں نے وہ مکاں خلق کیا عالم میں　فرش مٹّی کا، پہاڑوں کے ستوں، عرش کی چھت
صَرصَرِ تیز نے کی شوق سے جاروب کشتی　سبزۂ نَو سے ہوئی فرشِ زمیں کی زینت
ہر خزف گوہر والماس کی صورت چمکا　ہر شجر نے نئے انداز کا پہنا خلعت
ابرِ باراں کی جھما جھم سے بجے نقّارے　رعد نے جا کے سرِ کوہ بجائی نوبت
اب یہ چاہا کہ مکاں ہے تو مکیں بھی آئے　خالقِ روح نے آدمؑ کی بنائی صورت
ساتھ آدمؑ کے ہوئی خلقتِ حوّا لازم　بہ تقاضائے مشیّت بہ ادائے فطرت
مرتبے ایک سے دونوں کے بنائے لیکن　مختلف صورت وکردار ومزاج وطینت
مرد کو قوّت و طاقت سے سرافراز کیا　اور نِسواں کو دیا حُسن وجمالِ صورت
وہ جو فانوس تو یہ شمعِ شبستانِ حیات　وہ ہے جلوت کی تجلّی، یہ چراغِ خلوت
وہ رہِ عشق کا رہرو تو یہ اس کی منزل　وہ طلب گارِ مئے کیف، یہ خود کیفیّت
وہ مصوّر، یہ مُرقّع، وہ پجاری، یہ صَنم　وہ ہمہ عجز و خوشامد، یہ سراپا نخوت
وہ ترانہ، یہ ترنم، وہ قصیدہ، یہ غزل　وہ مغنّی ہے تو یہ راگ، وہ ہے رقص، یہ گت
وہ پپیہا ہے تو یہ ''پی'' وہ گلستاں، یہ بہار　وہ جو گلچیں ہے تو یہ گُل، وہ ثمر، یہ لذّت
وہ جو سورج تو کرن، یہ وہ دھنک ہے تو یہ رنگ　وہ جو مہتاب تو یہ نور، وہ گُل، یہ نکہت
وہ ستم کش، یہ ستم کیش، وہ بے دل تو یہ دل　وہ جفا جُو، یہ وفا خُو، وہ غضب، یہ رحمت
آنکھ وہ ہے تو یہ پُتلی، وہ نظر ہے تو یہ نور　وہ امیں ہے، یہ امانت، وہ غنی، یہ دولت
وہ اگر قیس تو یہ لیلیٰ گردوں محمل　وہ جو فرہاد طبیعت تو یہ شیریں فطرت

لوگ محنت کا صِلہ بھی نہیں دیتے اس کو
اِس کے قدموں میں بچھا دیتے ہیں ساری دولت

ہاں مگر منزلِ تقدیس میں اے خامۂ فکر
یہ نہیں وصفِ زن و مرد کی احسن صورت

مرد و زن دونوں سے تزئینِ گلستانِ جہاں
وہ بھی خالق کی عطا، یہ بھی خدا کی نعمت

اُس میں غِلمان وملائک کے تقدس کی جھلک
خُلد کی حوروں سے ملتی ہوئی اس کی صورت

وہ اگر باپ ہے تو بعدِ خدا ہے سب کچھ
یہ اگر ماں ہے تو ہے پاؤں کے نیچے جنّت

وہ نبیؐ ہے تو یہ ٹکڑا ہے نبیؐ کے دل کا
وہ ولی ہے تو اِسے بھی ہے ولی سے نسبت

وہ اگر بھائی ہے تو جذبۂ شبیرؑ لئے
یہ بہن ہے تو ہے زینبؑ کی طرح باہمّت

مَرحبا صلِّ علیٰ لب پہ یہ کیا نام آیا
مطلعِ نَو سے ہوئی ذوقِ ثنا کی زینت

مدحِ زینبؑ سے ہوئی میری زباں کی زینت
اللہ اللہ یہ مَیں اور یہ میری قسمت

ساقیا مجکو پلا اب وہ مئے باحُرمت
جس کے پینے سے ملے دل کو طہارت کی صفت

وہ پلا مجکو جو موسیٰ . . کو سرِ طور ملی
ہاں مگر دُور رہے میری زباں سے لُکنت

وہ پلا، میرے تخیّل کو جو طاہر کردے
مطلعِ نَو سے عیاں جس کی ہو سب کیفیّت

آج ہے عرشِ طہارت پہ وہ ماہِ عصمت
جس کی تنویر اندھیروں میں چراغِ رحمت

جس کے انوار سے ہے عالمِ نِسواں روشن
جس کے کردار نے عورت کی بڑھا دی عظمت

جس کی توقیر ہے زہرؑا و خدیجہؑ کا وقار
جس کی عزّت ہے نبیؐ اور علیؑ کی عزّت

فاطمہؑ بنت محمدؐ ہیں تو یہ بنتِ علیؑ
وہ سراپا ہیں طہارت، یہ مجسم عصمت

اُن کے اخلاق میں اخلاقِ نبیؐ کا پرتَو
اِن کے کردار میں زہرؑا و علیؑ کی عظمت

ماں سے ورثہ میں ملی صَبر کی نعمت اِن کو
باپ سے قوّتِ گفتار کی پائی دولت

بھائی بھی پایا تو شبیرؑ کا ایسا بھائی
وہ جو اسلام کا دل ہے تو یہ دل کی قوّت

استقامت کا ستوں، جرأت و ہمّت کی چٹان
عَزم کا کوہِ گراں، صَبر و سکوں کا پربت

غم زدہ اہلِ حرمؑ کے لئے سرمایۂ جاں
سہمے سہمے ہوئے اطفال پہ دستِ شفقت

خیمۂ عترت اطہارؑ میں زہرؑا سیرت
مرحبؑ شام کے دربار میں حیدرؑ صَولَت

نرم لہجہ سے عیاں نرمیِ گفتارِ نبیؐ
شعلۂ نطق میں آوازِ علیؑ کی حِدّت

یہ بصیرت تھی اِنھیں کی، یہ اِنھیں کا تھا عمل
بخش دی واقعۂ کرب وبلا کو شہرت

اِن کی جرأت نے اُلٹ دی رُخِ باطل سے نقاب — اِن کی تقریر نے ظالم کی بنا دی دُرگت
بن گئیں تیغِ ید اللہ کی ضربت کا بدل — اِن کے خطبوں کے ہر اک لفظ کی کاری ضربت
بات کی بات میں ظالم کو پشیمان کیا — آن کی آن میں شاہی کی مٹا دی نخوت
بیکراں اِن کے ارادوں پہ ستم کی یورش — بے اثر اِن کے عزائم پہ غموں کی شدت
اِن سے ڈھارس تھی بڑی قلبِ شہؑ والا کو — اِن کی صورت میں نظر آتی تھی ماں کی صورت
لبِ گویا کا یہ انداز ہے زینبؑ کی عطا — نطقِ ساحرؔ میں یہ اعجاز، خدا کی قدرت

در مدح امام چہارم سید سجاد حضرت علی زین العابدین علیہ السلام

سید قائم مہدی نقوی تذہیبؔ نگروری

عابدؑ مضطر کا پہلے نام لے — پھر خراج گردشِ ایام لے
گر خدا تک ہے رسائی کا خیال — دامن سجادؑ بڑھ کر تھام لے
راہ حق میں آیتوں کی ہے صدا — مرنے والے زندگی کا جام لے
زیر خنجر ہے گلا شبیرؑ کا — اے زمانہ آخری پیغام لے
نوک نیزہ سے تھا پیغام حسینؑ — موت سے بھی زندگی کا کام لے
یہ بھی ہے اک درس زین العابدینؑ — پانی پی کر نام تشنہ کام لے
یا علیؑ کہہ کر سجا ماحول کو — یہ غلط ہے سونی سونی شام لے
سید سجاد کی جب بات ہو — ہر بشر اپنا کلیجہ تھام لے
اشک حق آلود کی عظمت نہ پوچھ — گریۂ سجاد سے اسلام لے
سائل بحر کرم حیران ہے — اپنے دھوون کے وہ کیا کیا نام لے
عظمت کردار کی حد ہوگئی — ہاتھ سے بھائی کا قاتل جام لے
پہلے دے اجر رسالت آدمی — پھر خوشی سے مذہب اسلام لے
اپنے کو سورج بنا اپنے کو چاند — کس لئے احسان صبح و شام لے
کرنی ہے مدحت تو پھر تذہیبؔ آج — خوب ہوگا آیتوں سے کام لے